نکاح مسیار کی شرعی حیثیت

اکتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۱۰ تا ۱۲ / ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ مطابق ۵-۷ / نومبر ۲۰۲۲ء

۱- شریعت اسلامی میں شوہر و بیوی کا تعلق ایک مقدس رشتہ ہے جو نکاح کے ذریعہ ہی وجود میں آتا ہے، اس لئے لیوان ریلیشن شپ (Live in Relationship) یعنی بغیر نکاح کے آپسی رضامندی سے دو مرد و عورت کا شوہر و بیوی کی طرح ایک ساتھ رہنا حرام ہے اور ہر مسلمان مرد و عورت کے لئے اس سے احتراز لازم ہے۔

۲- ایک مقررہ مدت کے لئے نکاح کرنا خواہ اس طرح مدت متعین کرے کہ میں دو سال کے لئے نکاح کرتا ہوں یا اس طرح کہ جب تک میں اس شہر میں رہوں گا اس وقت تک کے لئے نکاح کرتا ہوں، ناجائز اور باطل ہے۔

۳- نکاح اسلام کی نظر میں ایک دائمی رشتہ ہے، اس لئے نکاح اسی نیت سے کرنا چاہئے کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے لئے میاں بیوی بن کر زندگی گزاریں گے۔

۴- اگر کوئی شخص نکاح کے ارکان کو انجام دے یعنی گواہان کے سامنے ایجاب وقبول کرلے اور دل میں یہ بات چھپائے ہوئے ہو کہ وہ کچھ عرصہ بعد اس رشتہ کو ختم کردے گا تو یہ سخت گناہ اور اسلامی تعلیمات اور شریعت نے نکاح کا جو مقصد متعین کیا ہے اس کی روح کے خلاف ہے؛ لیکن چونکہ دونوں نے آپسی رضامندی سے ایجاب وقبول کیا ہے، اس لئے نکاح ہو جائے گا، اور مرد کی ذمہ داری ہے کہ اس نکاح کو آخر وقت تک قائم رکھنے کی کوشش کرے۔

۵- اگر کوئی عورت اپنی خوشی سے نکاح کرے اور نکاح کی بنا پر شوہر پر اس کے جو حقوق عائد ہوتے ہیں ان کو معاف کردے تو چونکہ عورت اپنی ذات اور اپنے حقوق کے بارے میں خود مختار ہے، اس لئے اس کا معاف کرنا معتبر ہوگا؛ البتہ اگر بعد میں کسی وجہ سے بیوی اس شوہر سے اپنے ان حقوق کا مطالبہ کرنا چاہے تو اس کو اس کا حق ہوگا اور مطالبہ کے وقت شوہر ان حقوق کو ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

☆☆☆